نقشِ آغاز — بسم اللہ الرحمن الرحیم — راشد الحق سمیع حقانی

# دارالعلوم حقانیہ کا نیا عظیم الشان تاریخی، تعمیری منصوبہ جامع مسجد شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کا سنگ بنیاد

الحمدللہ دارالعلوم حقانیہ علمی اور روحانی ترقیوں کا سفر تائید ایزدی کے طفیل اور لاکھوں محبین' معاونین اور علماء وطلباء وفضلاء کی دعاؤں سے جاری ہے۔ باوجود ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اس کے خلاف منفی پروپیگنڈہ تمام مدارس سے بڑھ کر اس کے خلاف ایک منظم سازش کے تحت کیا جارہا ہے لیکن اس مرکز رشد وہدایت کو خداوند تعالیٰ تمام اشرار کے پروپیگنڈوں اور خطرناک منصوبوں سے محفوظ و مامون رکھا اور یہاں پر طلباء کی سہولت کیلئے آئے روز نئے منصوبے سامنے آتے رہتے ہیں۔ دارالعلوم کی قدیم جامع مسجد جو آج سے تقریباً نصف صدی قبل تعمیر ہوئی تھی اور اپنے وقت میں خوبصورتی اور فن تعمیر کا ایک شاہکار تھی لیکن اب یہ مسجد ہزاروں طلباء کے لئے نہایت ہی کم پڑ گئی تھی۔ چنانچہ اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کئی سال قبل ایک عظیم الشان اور دارالعلوم حقانیہ کے شایان شان اور خصوصاً اس کے بے مثل اور وسیع وعریض دارالحدیث کی طرح ایک بڑی وسیع وعریض جامع مسجد کے نقشوں پر کام شروع ہوا۔ جو جامعہ حقانیہ کی مرکزیت کی وجہ سے مصر کی جامع مسجد الازھر اور مغرب کی جامع زیتونیۃ اور دارالعلوم دیوبند کے مسجد الرشید کی طرح نمایاں حیثیت رکھتی ہے لیکن وہ نقشے اربابِ دارالعلوم کے مزاج اور ضرورتوں کے مطابق نہ تھے۔ پھر بڑی محنت وعرقریزی اور طویل مشاورتوں کے بعد نیا نقشہ سامنے آگیا ہے۔ ان شاء اللہ یہ مسجد تقریباً ۸۰ ہزار فٹ کورڈ ایریا پر مشتمل ہوگی' تین منزلہ ہوگی' منفرد وسیع اور کشادہ ہال ڈیزائن کئے گئے ہیں۔ چاروں طرف گیلریاں وسیع و عریض صحن' تین اطراف میں برآمدے اور بڑی کار پارکنگ نقشے میں نمایاں ہیں۔ خواتین کی نماز کیلئے الگ پورشن تہ خانے میں بنایا گیا ہے۔ یہ مسجد ان شاء اللہ صوبہ خیبر پختونخوا کی ایک بڑی اور مثالی مسجد تصور ہوگی۔ اس پر تخمینہ لاگت پچیس کروڑ روپے ہے، دارالعلوم یہ کام محض توکل علی اللہ کے بھروسے پر شروع کررہا ہے جبکہ ظاہری اسباب میں چند لاکھ روپے کا اثاثہ مشکل سے جمع ہے، پھر یہ عام مسجد نہیں بلکہ ایسی مسجد جو مہمانان رسولؐ طالبان علوم نبوت' قرآن و سنت کے اساتذہ' علماء مشائخ تصوف اور متلاشیان حق کی سجدہ گاہ ہوگی۔ وماذلك على الله بعزيز ۔۲۲ مئی ۲۰۱۴ء دستار بندی کے مبارک موقع پر اکابرین، مشائخ، زعماء ملت اور دارالعلوم حقانیہ کے قدیم و جدید فضلاء نے مل کر اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اِسے قبول فرمائے۔ امید ہے کارخانہ عالم کے موجد اللہ جل شانہ اِس کیلئے اسباب بھی فراہم کریگا اور مسلمانوں اور اہل ثروت کے قلوب اس عظیم الشان مسجد کی تعمیر کی طرف مائل فرمائے گا۔